ہندستان زبانوں اور تہذیبوں کی بستی ہیں

آج دنیا میں بے شمار ممالک موجود ہیں۔ اور اور ابھی سارے ملکوں میں مختلف طرح کی زبانیں اور تہذیبیں ہیں۔ مگر پوری دنیا میں صرف ایک ہی ملک ایسا ہیں جہاں ہر ہزاروں زبانیں بولی جاتی ہیں۔ اور مختلف طرح کی تہذیبیں دیکھی جاتی ہیں۔ اور اس عظیم ترین ملک کا نام ہیں ہندستان۔ ہندستان دنیا کا واحد ایسا ملک ہیں جو کہ زبانوں اور تہذیبوں کے لحاظ سے پوری طرح مالامال ہیں۔ اور یہ ایک ایسا ملک ہیں جہاں ہر جیسے جیسے مختلف علاقوں کی طرف بڑھے اسی طرح وہاں ہر موجود زبانوں اور تہذیبوں میں دیکھی جانے والی تبدیلی قابل تعریف ہیں۔ جہاں دنیا بھر کے کئی ممالک میں زیادہ تر صرف ایک ہی زبان کا استعمال ہوتا ہیں۔ وہی ہندستان میں ہر ریاست اور ہر ضلع کے زبانوں میں تبدیلی پائی جاتی ہیں۔ ہندستان دنیا کے قدیم ترین ملکوں میں شمار ہیں۔ اور اسی وجہ سے یہاں ہر موجود تہذیب بھی قدیم ترین ہیں۔ جہاں دنیا کے دیگر ممالک جو قدیم زمانے سے آباد ہیں آج ہم سب محسوس کر سکتے ہیں کی ان کی تہذیبوں میں کتنا فرق نظر آتا ہیں۔ اور کئی ممالک تو اپنی تہذیب کو بھول

چکے ہیں۔ وہی پر ہندستان ایک ایسا ملک ہیں جس نے کئی سالوں
سے اپنی تہذیبوں کو بچائے رکھا ہیں۔ اسی وجہ سے ہندستان میں
آج بھی کئی سالوں پرانی تہذیبیں دیکھی جاسکتی ہیں۔ جو پچھلے کئی
سالوں سے نظر آتی ہیں۔ اور یہی چیزیں ہندستان کو دوسرے
ممالک سے مختلف بناتی ہیں۔

جب سے ہندستان ایک ملک کے طور پر آزاد کیا
گیا اس کے کئی سالوں پہلے سے یہ ساری تہذیبیں یہاں پر موجود
ہیں۔ اور سارے ہندستانی عوام کو اس بات کا بالکل احساس ہیں
کی ان کی تہذیبوں اور زبانوں کو بچانا انھی کی ذمہ داری ہیں۔
اور زمانے حال میں سبھی ہندستانی اپنی اس ذمہ داری کو بخوبی
انجام دے رہے ہیں۔ اور اسی طرح ہمارے ملک کی عظیموں شان
تہذیبیں آنے والی نسل تک پہنچ رہی ہیں۔ اور یہی نسل مستقبل
میں ان تہذیبوں کو قائم رکھنے کے لیے جدّوجہد کرنے والی ہیں۔
ہمارے ملک کے تہذیبوں اور زبانوں میں جو مٹھاس
موجود ہیں۔ وہ کسی اور زبان میں محسوس نہیں کیا جاتا
اور انھی ساری زبانوں اور تہذیبوں کی وجہ سے آج
ہندستان کا درجہ پوری دنیا کے سامنے بلند ہوتا چلا
جا رہا ہیں۔

(Note: Graded articles may be published in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).

ہندستان میں شمال سے لے کر مشرق تک اور جنوب
سے لے کر مغرب تک چاروں سمتوں میں مختلف زبانوں اور تہذیبوں
کا یہ باغ پھیلا ہوا ہے۔ جس طرح ایک خوبصورت باغ میں
مختلف طرح کے پھول، پھل اور درخت موجود ہوتے ہیں۔
بالکل اسی طرح ہندستان اس باغ کی مانند ہیں جس میں مختلف
زبانیں اور مختلف تہذیبیں خوبصورت پھولوں کی طرح پھیلی
ہوئی ہیں۔ اور یہ خوبصورت پھول ہندستان کو تہذیبوں اور
زبانوں کا باغ بنا دیتے ہیں۔ ہندستان کے زبانوں کی تو بات ہی
کچھ اور ہیں۔ کیونکہ ہندستانی زبانوں میں مختلف علاقوں کی
مختلف زبانیں ہوتی ہیں۔ اور یہ مختلف زبانوں میں بالکل بھی تعلق
نہیں ہوتا۔ وہیں اگر ہم اگر دیگر ممالک کا معائنہ کرے تو یہ
بات سامنے آئے گی۔ کہ دیگر ملکوں میں جہاں زبانوں میں تبدیلی
صرف ایک دو جملوں میں آتی ہیں۔ وہیں ہندستانی زبانیں ایک دوسرے
سے اتنی زیادہ مختلف ہوتی ہیں کہ ان زبانوں میں کوئی بھی جملہ
ایک جیسا نہیں ہوتا ہر جملے اور ہر حرف کا الگ ہی مطلب ہوتا ہیں۔
اور یہی یہاں کی خوبصورتی ہیں۔ کی اتنی ساری تہذیبی اور زبانی
فرقوں کے باوجود ہندستان میں لوگ ایکدوسرے کے ساتھ مل جل
کر رہتے ہیں۔ اور وہ ایک دوسرے کے ساتھ دل کا رشتہ بناتے ہیں۔
جو اتنی مختلف زبانوں کے باوجود انھیں ملے رہنے میں مدد دیتا ہیں

ہندستانی تہذیب اور زبان کی خوبصورتی اور
اس میں آنے والی تبدیلی کے چاہنے والے صرف ہندستان ہی میں نہیں
ہیں بلکہ دور دراز ممالک سے لوگ یہاں پر آتے ہیں صرف ان مختلف
تہذیبوں اور زبانوں کو دیکھنے کے لیئے۔ اور اسی طرح دیگر ممالک کے
لوگوں کی تعداد میں دن بہ دن اضافہ ہوتا چلا جا رہا ہیں۔ اور
وہ لوگ اس طرح کی زبانوں اور تہذیبوں کو دیکھ کر بالکل ہی حیرت
زدہ رہ جاتے ہیں۔ اور ان کی بھی تجسّس کی وجہ سے دیگر ممالک
بھی ہندستانی تہذیبوں کو اپنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اور وہ ہمارے
ملک سے سبق لیتے ہیں کی کس طرح اپنی تہذیب اور زبانوں کی حفاظت
کی جائے۔ اور ہندستان ان ممالک کو یہ سبق بالکل سکھا رہا ہے۔
ہندستان ایک واحد ایسا ملک ہیں۔ جہاں ہر ملک کے مختلف ریاستوں
میں رہن سہن، کھانے پینے اور کپڑے پہننے میں بھی بہت فرق پایا جاتا
ہیں۔ اور ہندستان کی ہر ریاست کے پاس کھانے اور رہن سہن
کی اپنی ہی ایک خاصیت ہیں۔ اور بھی ساری چیزیں ہیں دنیا
بھر میں مشہور ہیں۔ اور دنیا بھر کے لوگ ان ساری تہذیبوں
کے مرید ہیں۔ اور ہندستانی تہذیب سے محبت کرتے ہیں۔ اور
اپنی محبت کا اظہار دوسرے لوگوں کے سامنے کرتے ہیں۔ ہندستانی
زبانوں کو سیکھ کر۔ اور یہاں کی مختلف تہذیبوں کا حصّہ
بن کر دینا چاہتے ہیں۔

ہندستانی جتنا زیادہ بڑا بکھرا اور خوبصورتی کا مالک ہیں۔ یہی ساری خوبصورتی اور ہریالی اس میں موجود تہذیبوں میں بھی موجود ہیں۔ اور اس ملک کی تہذیب کا پتہ یہاں موجود پرانی عمارتوں کو دیکھ کر بھی لگا سکتے ہیں۔ ہندستان میں کئی پرانے اور بے حد ہی خوبصورت عمارتیں موجود ہیں۔ اور یہ ساری عمارتیں ہندستان تہذیب کو جھلکاتی ہیں۔ اور ان عمارتوں کو دیکھ کر ہندستانی پرانی تہذیبوں اور فن کاری کی خوبصورتی کا احساس ہوتا ہیں۔ چاہے وہ آگرہ میں موجود تاج محل ہو جو ساری دنیا میں اپنی خوبصورتی کے لیے جانا جاتا ہیں۔ یا پھر دہلی میں موجود لال قلعہ ایسے ساری عمارتیں لوگوں کو ہمارے ملک کی عظیم اور مشہور تہذیب سے واقف کرواتی ہیں۔

دنیا بھر میں لوگ ہندستان کی عظیم ترین خوبی سے اچھی طرح واقف ہیں۔ اور وہ لوگ ہمارے ملک کے ~~ماضی میں~~ ماضی میں ہوئے واقعات کے بارے میں بھی واقف ہیں۔ اور پہلے کچھ زمانوں میں جس طرح انگریزوں نے ہمارے ملک پر قبضہ کیا اور اسے برباد کرنے کی کوشش کی۔ مگر قریب دو سو سال ہندستان میں حکومت کرنے کے باوجود وہ ہندستانی تہذیب اور زبانوں کا کچھ بھی بگاڑ نہیں پائے۔ یہ ہمارے ملک کی تہذیب اور ان تہذیبوں کو ماننے والے لوگوں کی مضبوطی کو ظاہر کرتا ہیں۔ یہ

اتنے سال انگریزوں کی دربدر کوششوں کے باوجود انھوں نے بڑی بہادری کے ساتھ اس برے وقت کا سامنا کیا اور اپنی تہذیب اور زبانوں پر کوئی بھی آنچ نہیں آنے دی۔ جو ایک قابلِ احترام قدم ہیں۔

اگر ہندستان کی خصوصیات کو جاننا ہیں تو اس کی تہذیب اور زبانوں کے بارے میں بھی جاننا ضروری ہیں اور اسی کے بارے میں جاننے کے لیے ان تہذیبوں میں منائے جانے والے تہواروں کی مدد لی جاسکتی ہیں۔ ہندستان تہواروں کا ملک ہیں۔ جہاں ہر مذہب اور ہر علاقے کے تہوار منائے جاتے ہیں۔ اور ہر ریاست اور ہر ضلع میں ان تہواروں کو منانے کے ڈھنگ میں فرق پایا جاتا ہیں۔ اور ان سارے تہواروں کو الگ الگ زبانوں میں الگ الگ ناموں سے جانا جاتا ہیں۔ اور ہندستان میں تہوار صرف مذہبی طور پر نہیں منائے جاتے بلکہ ہر ریاست میں اس ریاست کے کچھ خاص تہوار منائے جاتے ہیں۔ جو سبھی مذہبوں کے لوگ مل جل کر اور پورے پیار محبت سے مناتے ہیں۔ یہ چیزیں ہیں جو ہندستان کی تہواروں کو دیگر ممالک کی تہواروں سے مختلف بناتے ہیں کیونکہ ہندستان میں صرف مذہبی ہی نہیں بلکہ علاقائی اور ریاستی تہواروں کو بھی بڑھ چڑھ کر منایا جاتا ہیں۔ تاکہ یہ سارے علاقائی تہوار اس دوڑ بھاگ والی زندگی میں گم نا ہو جائے۔

ہندستان کے مختلف ریاستوں میں پائی جانے
والی مختلف تہذیبوں کی وجہ سے ہر علاقے میں پہنے جانے والے لباس اور
وہاں کے استعمال کی جانے والی غذا میں بھی خوب فرق پایا جاتا ہیں۔
اگر ہم ہندستان کی کشمیر کے علاقے میں نظر ڈالے تو وہاں کے پہنے
جانے والے لباس اور وہاں کی زبان دیگر علاقوں سے بالکل مختلف
ہیں۔ اور وہاں کے لوگوں کے استعمال کرنے والی غذا میں بھی فرق ہیں۔
اور وہاں کی کی جانے والی کاشتکاری یعنی کی سیب کی کاشتکاری
بھی خاص طور پر صرف کشمیر ہی میں کی جاتی ہیں۔ اور اگر ہم
ہندستان کے اوپری علاقوں کا رخ کرے تو جہاں وہاں کے
لوگ گیہوں کا زیادہ تر استعمال کرتے ہیں۔ وہی اگر ہندستان کے نچلے
علاقوں کی طرف رخ کرے تو وہاں کے لوگ چاول کا استعمال
زیادہ طور پر کرتے ہیں۔ اسی طرح دہلی اور پنجاب جیسے ریاستوں
میں پہنے جانے والے لباس اور کیرلا اور دیگر ممالک میں پہنے جانے
والے لباس میں بھی فرق ہیں۔ یہ ساری چیزیں اس بات کا خلاصہ
کرتی ہیں کی ہندستان میں کتنی ساری تہذیبیں پائی جاتی ہیں
اور یہ ایک بستی کے مانند ہیں جہاں کے مختلف زبانیں اور مختلف
تہذیبیں بستی ہیں۔ اور زبانوں اور تہذیبوں کی یہ بستی کئی سالوں
سے آباد ہیں۔ اور کئی صدیوں سے اس کے زبانوں اور تہذیبوں میں
کوئی بھی تبدیلی نہیں آئی ہیں۔

ہندوستان میں جتنی زیادہ آبادی موجود ہیں۔ اسی طرح یہاں پر موجود زبانوں کی آبادی بھی بہت زیادہ ہیں۔ بھلے ہی ہندی زبان کو ہندوستان کی قومی زبان کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہوں۔ مگر ہندوستان میں ہندی کے علاوہ طرزادوں زبانیں بولی جاتی ہیں۔ اور ہار ریاست کی اپنی ایک خاص زبان ہیں جو دوسرے ریاستوں سے بہت زیادہ مختلف ہیں۔ اور اسی طرح وہاں پر موجود لوگ کام اور تعلیم کے سلسلے میں دوسرے ریاستوں میں جاتے ہیں۔ جس کی وجہ سے دو ریاستوں کے زبانوں کے بیچ تعلقات بنتے ہیں۔ اور دوسری ریاستوں میں بھی لوگ ان زبانوں کو جاننے لگے ہیں۔ ہندوستان میں پائی جانے والی چاہے کوئی بھی زبان ہوں۔ اس کی خصاص دوسرے ممالک کے زبانوں سے بہت زیادہ ہیں۔ یہاں پر بولی جانے والی تمام زبانیں بہت زیادہ خوبصورت ہیں۔ اور یہی وجہ ہیں کہ دوسرے ممالک میں موجود لوگ ہمارے ملک کی جانب چلے آئے ہیں۔ اور دنیا بھر کے لوگ ہندوستان میں موجود مختلف زبانوں کو سیکھتے ہیں۔ چاہے وہ گجرات میں بولی جانے والی گجراتی ہو یا پھر مہاراشٹر میں بولی جانے والی مراٹھی۔ ان ساری زبانوں کی اپنی اپنی خاصیت ہیں۔ اور ہر زبان کی اپنی ایک خصاص ہیں۔ جو ہر انسان کا دل اپنی طرف موڑ لیتی ہیں۔

ہندستان میں پھیلی ہوئی ان ساری تہذیبوں
کے گم نا ہونے کی ایک وجہ یہ بھی ہیں کہ ہندستانی لوگوں نے دوسرے
ممالک کے تہذیبوں کو اپنانے کی کوشش کبھی بھی نہیں کی ۔ اور آج
بھی ہندستان میں ۔ ایسے کئی آدی واسی اور پہاڑی علاقوں
میں رہنے والے لوگ ہیں جو اپنی تہذیب سے بے حساب محبت کرتے
ہیں ۔ اور ہمارے ملک کے ترقی کرنے کے باوجود دوسرے لوگ ان قدیم
ترین تہذیبوں کے ساتھ کوئی دخل نہیں کرتے ۔ اور اسی لیے ہندستان
ایک واحد ایسا ملک ہیں جس نے اپنی ترقی کے لیے بھی کبھی
اپنی تہذیب کو نہیں چھوڑا اور اسی لیے ہندستان میں آج بھی
ساری قدیم ترین تہذیبیں زندہ ہیں ۔ اور یہ تہذیبیں اور لوگوں
کے بیچ میں موجود قومی یکجہتی کا جذبہ ہندستان کو ایک ترقی
یافتہ اور کامیاب ملک بنانے میں مدد کرتا ہیں ۔ جہاں انسان
اپنی کامیابی کے لیے باقی ساری چیزوں کو بھول جاتا ہیں
اور اسے اپنے خاندان ۔ یہاں تک کہ اپنے آپ کا بھی خیال نہیں
رہتا ۔ وہی ہندستان ایک واحد ایسا ملک ہیں ۔ جس نے اپنی ترقی
کے ساتھ ساتھ اپنی تہذیب کو بھی برقرار رکھنے کی پوری
کوشش کی ہیں ۔ اور آج ہندستان ترقی اور تہذیب دونوں
ہی لحاظ سے دنیا کی ترقی یافتہ ملکوں میں سے ایک ہیں ۔
اور دن بہ دن بڑھتا جا رہا ہیں ۔

ہندوستان کی اس عظیم ترین کامیابی کے
حقدار یہاں پر رہنے والے ہندوستانی عوام ہیں - جس نے اپنی
تہذیب اور زبانوں کو بچائے رکھا - اور ان ساری تہذیبوں
کو ہندوستان میں آباد کیا اور ہندوستان کی ترقی کے ساتھ
ساتھ ہی اس کے موتی جیسے تہذیبوں اور زبانوں کی بھی حفاظت
کی - ان تمام ہندوستانی لوگوں کی کوشش کی وجہ سے ہی
ہندوستان میں آج کئی طرح کی تہذیبیں اور زبانیں پائی جاتی
ہیں - اور انھی لوگوں نے ہندوستان کو زبانوں اور تہذیبوں کی
ایک بستی کی مانند بنایا ہیں - جہاں پر ہزاروں زبانیں اور تہذیبیں
بستی ہیں - اور دنیا بھر کے لوگ اس بستی یعنی کے ہندوستانی
زبانوں اور تہذیبوں کا عزت و احترام کرتے ہیں - اور اور
ان زبانوں اور تہذیبوں کو دنیا بھر میں اور بھی زیادہ
مشہور کرتے ہیں - ہندوستان ایک واحد ایسا ملک ہیں جہاں
اتنی ساری خاصیت پائی جاتی ہیں - اور اسی تہذیب اور
زبانوں کی بستی کہلانے کا حق ہیں -

* * *